السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

آج کل شرٹ پر عام تصویریں دیکھنے کو ملتی ہیں۔ کچھ تو مکمل تصویر بنی ہوتی ہے اور بعض پر مصوری ہوئی ہوتی ہے۔ پرندوں کی تصویریں بھی دیکھنے کو ملی ہیں۔ کیا ان شرٹس کے ساتھ نماز ہوجاتی ہے۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

اول :

حیوان یا انسان کی تصاویر والا لباس پہننا جائز نہیں، کیونکہ بخاری اور مسلم میں ابو طلحہ رضی اللہ تعالی عنہ سے حدیث مروی ہے :

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"جس گھر میں تصویر ہو اس میں فرشتے داخل نہیں ہوتے "

صحیح بخاری حدیث نمبر (3226) صحیح مسلم حدیث نمبر (2106)

دیکھیں : مطالب اولی النھی (353/1)۔

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی سے درج ذیل سوال دریافت کیا گیا :

جانوروں یا انسان کی تصاویر والا لباس پہننے کا حکم کیا ہے ؟

شیخ رحمہ اللہ تعالی کا جواب تھا :

"انسان کے لیے ایسا لباس پہننا جائز نہیں جس میں جانور یا انسان کی تصاویر بنی ہوں، اور اسی طرح انسان یا جانور کی تصاویر والا رومال وغیرہ بھی پہننا جائز نہیں ہے۔

کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"یقینا فرشتے اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جہاں تصویر ہو"

اس لیے ہم یادگیری کے لیے تصاویر بنانی اور کھینچانی جائز نہیں سمجھتے، جیسا کہ لوگ کہتے ہیں، اور جس کے پاس بھی یادگیری تصاویر ہوں اس کے انہیں ضائع کرنا واجب ہے، چاہے اس نے یہ تصاویر دیوار پر لگا رکھی ہوں، یا پھر البم میں رکھی ہوں، یا کہیں اور، کیونکہ ان تصاویر کے رکھنے کا تقاضا یہ ہوا کہ گھر میں فرشتے داخل نہیں ہونگے "

واللہ اعلم، انتہی۔

شیخ رحمہ اللہ تعالی سے یہ سوال بھی کیا گیا :

بچے کو کسی ذی روح کی تصاویر والا لباس پہنانے کا حکم کیا ہے ؟

شیخ رحمہ اللہ تعالی نے جواب دیا :

"اہل علم کہتے ہیں کہ بچے کو بھی وہ لباس پہنانا حرام ہے جو بڑے کے لیے پہننا حرام ہے، چنانچہ جس لباس میں تصاویر ہوں وہ بڑے کو پہننا حرام ہے تو اس طرح بچے کو پہنانا بھی حرام ہوا۔

مسلمانوں کو اس طرح کے لباس اور جوتوں کے ساتھ بائیکاٹ کرنا چاہیے ، یہ خرابی اور فساد کرنے والے لوگ اس طریقہ سے ہمارے اندر داخل نہ ہوں ، کیونکہ اگر ان سے بائیکاٹ کیا جائے تو پھر وہ اس ملک میں داخل ہونے کا کوئی راستہ نہیں پائیں گے ، اور نہ ہی اس ملک کے معاملہ کو آپس میں آسان سمجھیں گے " انتہی

ماخوذاز : فتاوی الشیخ ابن عثیمین (333/12) ۔

دوم :

انسان یا جانور کی تصاویر والے لباس میں نماز تو صحیح ہوگی لیکن گناہ ہوگا ۔

مستقل فتوی کمیٹی کے علماء کرام سے درج ذیل سوال کیا گیا :

کیا انسان یا حیوان کی تصاویر والے لباس میں نماز ادا کرنا جائز ہے ، اور کیا اللہ تعالی کے نام والا کپڑا لے کر بیت الخلاء میں جایا جا سکتا ہے ؟

کمیٹی کا جواب تھا :

" اس کے لیے ذی روح مثلا کسی انسان ، یا پرندے ، یا چوپائے وغیرہ کی تصاویر والے لباس میں نماز ادا کرنی جائز نہیں ، اور نماز کے علاوہ بھی مسلمان شخص کے لیے ایسا لباس پہننا جائز نہیں ، لیکن اگر کوئی تصاویر والے لباس میں نماز ادا کر لیتا ہے تو اس کی نماز صحیح ہوگی ، لیکن جس شخص کو شرعی حکم کا علم ہو وہ گنہگار ہوگا ۔

اور لباس پر اللہ تعالی کا نام لکھنا جائز نہیں ، اور بغیر کسی ضرورت کے بیت الخلاء میں لے کے جانا مکروہ ہے ، کیونکہ ایسا کرنے میں اللہ تعالی کے نام کی توہین ہوتی ہے " انتہی ۔

دیکھیں : فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (179/6).

اور شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی سے درج ذیل سوال کیا گیا :

ذی روح کی پرنٹ کی ہوئی یا بنی ہوئی تصاویر والے لباس میں ادا کی گئی نماز کا حکم کیا ہے ؟

شیخ رحمہ اللہ تعالی نے جواب دیا :

" اگر تو وہ جاہل ہے تو پھر اس پر کچھ نہیں ، اور اگر اسے علم ہے تو پھر اس کی نماز صحیح ہوگی لیکن گناہ ہوگا ، علماء کرام کا صحیح قول یہی ہے ، اور بعض علماء کرام کہتے ہیں :

اس کی نماز باطل ہوگی ، کیونکہ اس نے حرام لباس میں نماز ادا کی ہے " انتہی ۔

ماخوذاز : مجموع فتاوی الشیخ ابن عثیمین (360/12) ۔

اس بنا پر آپ پر لازم ہے کہ آپ اپنے لباس سے چیتے یا مگرمچھ کی تصویر اتاریں ، یا اسے مٹا ڈالیں ، یا پھر اس کا سر کاٹ کر یا اس پر کالا رنگ کر کے اسے چھپا کر ختم کر دیں ، اور اگر آپ اس تصویر کے ہوتے ہوئے نماز ادا کریں تو نماز صحیح ہونے کے ساتھ آپ گنہگار ہونگے "

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 2 کتاب الصلوۃ